تقریر برائے جماعت ہشتم

محترم پرنسپل صاحب معزز اساتذہ کرام اور میرے عزیز ساتھیو السلام علیکم !

مجھے آج جس موضوع پر تقریر کرنے کا موقع ملا ہے اس کا عنوان ہے "بڑوں کا احترام"

یہ کامیابیاں یہ عزت یہ نام تم سے ہے

خدا نے جو بھی دیا مقام تم سے ہے

ہمیں بڑوں کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنی چاہیے. رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا! جو بڑوں کی عزت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں. بڑوں میں سب سے زیادہ حق ہمارے والدین کا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا! جو جوان کسی بوڑھے بزرگ کا اس کے بڑھاپے کی وجہ سے احترام کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس جوان کے بوڑھے ہونے کے وقت ایسے بندے مقرر کرے گا جو اس کا ادب احترام کریں گے. اس حدیث سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ بڑوں کا ادب احترام کا حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ہدایت و تعلیم میں کیا درجہ ہے۔

عزیز ساتھیو!

ہم پر بڑوں کا احترام فرض قرار دے دیا گیا ہے ہمارے بڑوں میں صرف ہمارے والدین ہی نہیں بلکہ ہمارے اساتذہ کرام ہمارے عزیز رشتے دار بھی شامل ہیں۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "وہ شخص ہم میں سے نہیں جو اپنے بڑوں کی عزت نہیں کرتا" ہم اس دنیا میں یہ کامیابیاں یہ عزت یہ نام و مرتبہ اپنے بڑوں کے ادب و احترام سے ہی حاصل کرتے ہیں۔ ہمارے بڑے ہمیں زندگی کے ہر میدان میں رہنمائی دیتے ہیں۔ ہمیں بڑوں کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنی چاہیے۔ رسول صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو بڑوں کی عزت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں" بڑوں میں سب سے زیادہ حق والدین کا ہے۔ ان کی سب سے زیادہ اطاعت کرنی چاہئے۔ جب بچہ اپنے والدین کی اطاعت نہیں کرتا وہ بہت نقصان اٹھاتا ہے۔ اگر ہم اپنے بڑوں کا احترام کریں گے تو جو عمر میں ہم سے چھوٹے ہیں وہ بھی ہمارا احترام کریں گے۔

عزیز ساتھیو! ہمیں بڑوں کا احترام کرنا چاہیے کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔

عمر کے بوجھ سے جو لوگ دبے جاتے ہیں

ناتوانی سے جو ہر روز جھکے جاتے ہیں۔

والسلام